S.S.A.2017-18 (Free)

درس دوازدهم

افعال مرکبه

(حسن اخلاق)

درویشی یک روز بدزدی برخورد۔ مردمان از دزدی او پریشان شده بودند۔ گفتند تو کار دیگر بتوانی کرد۔ دزد گفت به علّت گرسنگی دزدی می کنم ۔ کار خیر در دست من نیست ۔ درویش از دزدی چندان مال واسباب ذخیره اندوخته ای دزد گفت هیچ چیزی نتوانم کرد۔ درویش گفت ۔ درویش گفت آن مال واسباب که دزدی جمع توانی کرد آیا در آن محنت خرج نمی خورد۔ گفت آری۔ فردا تو به پیش من بیا۔ من ترا کاری پیشنهاد خواهم کرد۔ دزدی آمد و کار کشارزی آغاز کرد۔ در شام پول گرفت ۔ خوشحال شد در ضروریات خانگی صرف کرد۔ در شب بخواب رفت یک مقدار از ان پول محفوظ کرد۔ همین طور چون پنج و شش روز گذشت ۔ دزد آمد و برسید الآن کار خیر توانی کرد آن دزد محنت کش شده بود۔ پاسخ داد۔ چشم ۔ آن مقدار پول بدستم است که یک گروه را توان کمک کنم ۔ چنانکه چندان رقم بدست توان داشتم وقدری به جماعت فقرا من توان دادم درویش گفت میان کار خیر وزشت بد همین فرق است ۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

و برفت باین طورمردمان از دزدی او آرام توان یافتند۔ وآن دزد نیز خرم وحسن اخلاق رابدست توان آورد۔

قابل غور باتیں:

بچو! آپ نے یہ حکایت پڑھی۔ یہ ایک اخلاقی حکایت ہے جس میں ایک چور اور ایک درویش کی کہانی بیان کی گئی ہے۔جس میں حکایت کی شکل میں حرام اور حلال کی کمائی میں فرق بیان کرتے ہوئے حلال کمائی کے خیروبرکت اور فضیلت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔اس طرح آپ نے دیکھا کہ ایک چور جو اپنے چوری کی وجہ سے سماج کیلئے ایک مسئلہ بنا ہوا تھا۔اسے ایک درویش کی صحبت اور اس کی نصیحت نے ایک ایماندار اور محنتی انسان بنادیا ۔اس لئے ہمیں اپنے کردار میں اصلاح کیلئے بزرگوں اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہئے۔

افعال مرکبہ:

فعل مرکب اس فعل کو کہتے ہیں جو دو افعال سے مل کر بنتا ہے۔فعل مرکب کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

(۱)فعل اختیاری، (۲)فعل غیراختیاری، (۳)فعل ارادی، (۴)فعل ابتدائی

(۱)۔فعل اختیاری: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کرنے والے کے اختیار اور طاقت کو دخل حاصل ہو۔ جیسے توان کردہ (وہ کرسکا)۔می تواند کرد (وہ کرسکتا ہے)۔توان خواھد کرد (وہ کرسکے گا)۔

(۲)۔فعل غیراختیاری: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں اختیار اور طاقت کو دخل نہ ہو جیسے: کردن افتاد (اسے کرنا پڑا)۔

(۳)۔فعل ارادی: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کرنے والے کے ارادہ اور خواہش کو دخل ہو۔جیسے خواستم کہ بروم (میں نے چاہا کہ جاؤں)۔

(۴)۔فعل ابتدائی: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے کام کا شروع ہونا معلوم ہو۔جیسے اوگرفتن آغاز ید (اس نے پکڑنا شروع کیا)۔

Abdiel Solutions

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
حسن اخلاق	اچھے اخلاق
دزدیدن	چوری کرنا
دزدی	چوری
درویش	بزرگ، فقیر
آمدن افتاد	آنا پڑا
علت	وجہ
سبب	وجہ
چندان	جتنا، کتنا
چنانکہ	جیسا کہ
پول	روپیہ

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

همیں طور	اسی طرح سے
قدرے	تھوڑا
کارخیر	نیک کام
کاربد	براکام
ذریعہ معاش	روزی کاذریعہ
نیز	بھی
خرمی	خوشی
کاشت	کھیتی
کاوش	کوشش
گرسنگی	بھوک
اکنون	ابھی
میتوانی کرد	تو کرسکتا ہے۔

تمرین:

۱۔ اچھے اخلاق کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

۲۔ فقیر(درویش) نے چور کی اصلاح کس طرح کی۔

۳۔ حسن اخلاق حکایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔

۴۔ افعال مرکبہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی قسموں کے نام لکھئے۔

۵۔ فعل اختیاری اور فعل غیر اختیاری کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۶۔ اوگرفتن آغازید کا معنی لکھئے اور اس سے گردان بنائیے۔

۷۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

دزد گفت چنانکہ علت دزدی بہ سبب گرسنگی من است۔ لہٰذا من بمطابق نصیحت شما کار خیر نتوان خواہم کرد۔

درویش گفت تو تا اکنون از دزدی چنداں مال واسباب۔ دزد گفت چیزی نتوانم دارد چنانکہ در آن مال واسباب کہ تو بنا بہ دزدی جمع توانی کرد در آں محنت و کاوش نتواں خرچ کرد۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس سیزدهم

محاورات وضرب الامثال

(بخوان وبخند)

استاد گفت ''با درد کسی رسد که دردی دارد''۔ ''شاگردی بنام زید به تبسم آمد و گفت''۔ بندگی بیچارگی ملازمت مجبوری است۔ استاد خشم گرفته پاسخ داد ''بازی بازی باریش بابا هم بازی''۔ یک دیگر شاگرد که قدری علم دوست بود گفت ''بهر یک گل منت صد خاری باید کشید''۔ استاد آه سرد کشید و گفت۔ بسیار سفر باید تا پخته شود خامی''۔ زید بار دیگر به تمسخر ایستاده گفت ''خود کرده را علاجی نیست''۔ استاد بجانب زید دیده پاسخ داد ''آنچه نصیب است بهم می رسد''۔ از آن بعد استاد گفت وشنید را ختم کرده این ضرب المثل را خواند ''قدر گوهر شاه داند یا بداند جوهری'' واز درجهٔ خود بیرون آمده رفت و شاگردان به قهقهه در آمدند۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

راھنمائی:

محاورہ یا مصادر مرکبہ:

فارسی میں مصادر کے اندر اسماء اور حروف جوڑ کر محاورہ یا مصادر مرکبہ بناتے ہیں اور اس سے خاص معنیٰ پیدا کرتے ہیں۔ عام طور سے از۔ بر۔ پس۔ پیش۔ سر۔ چشم۔ پشت وغیرہ جوڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے بر افتادن۔ معدوم ہونا۔ بانگ بر آمدن۔ مشہور ہو جانا۔

ضرب المثل:۔ کسی مضمون کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا جس سے کسی خاص معنیٰ کا ظاہر کرنا مقصد ہو۔ ضرب المثل کے معنی لغوی اور اصطلاحی معنوں سے مختلف بھی ہوا کرتا ہے اور وہی مفہوم عوام میں رائج ہو جائے جیسے ارزاں بہ علت گراں بحکمت۔

(۲) مشکل محاورے اور ضرب الامثال کے معنیٰ:

ضرب الامثال	معانی
(۱) با درد کسی رسد کہ دردی دارد۔	وہی آدمی غم خواری کر سکتا ہے جو خود غم میں مبتلا ہو۔
(۲) بہ تبسم آمدن۔	مسکرانا۔
(۳) بندگی بیچارگی ملازمت مجبوری است۔	نوکری میں مجبوری اور بیچارگی ہوتی ہے۔
(۴) خشم گرفتن۔	غصہ ہونا۔
(۵) بازی بازی باریش بابا ھم بازی۔	اپنے بزرگ سے تمسخر کرنا۔
(۶) علم دوست بودن۔	علم سے رغبت رکھنا۔
(۷) بہر یک گل منت صد خاری باید کشید۔	ایک آرزو کو پوری کرنے کے لئے ہزاروں تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں۔
(۸) بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔	بہت سفر کرنے کے بعد نا تجربہ کار آدمی عقل مند ہو جاتا ہے۔
(۹) آہ سرد کشیدن۔	ٹھنڈی آہیں بھرنا۔
(۱۰) خود کردہ را علاجی نیست۔	اپنے کئے کا کوئی علاج نہیں ہے۔
(۱۱) پاسخ دادن۔	جواب دینا۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

(۱۲) آنچہ نصیب است بہم می رسد۔	جو کچھ قسمت میں ہوتا ہے مل ہی جاتا ہے۔
(۱۳) قدر گوھر شاہ داند یا بداند جوھری۔	موتی کی قیمت یا تو بادشاہ جانتا ہے یا جوہری جانتا ہے۔
(۱۴) درآمدن۔	داخل ہونا۔
(۱۵) بہ قہقہہ درآمدن۔	زور زور سے ہنسنا۔

تمرین:

(۱) ''بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی'' کے ضمن میں متن کا خلاصہ لکھئے۔

(۲) محاورہ اور ضرب الامثال کی تعریف مع مثال لکھئے۔

(۳) متن سے پانچ محاورے اور پانچ ضرب الامثال کو چنئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

(i) استاد گفت..............................

(ii) شاگردی بنام زید..............وگفت......................

(iii) استاد.........پاسخ داد......................

(iv) استاد.............وگفت..................

(v) استاد بجانب زید دیدہ پاسخ داد............

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس چهاردهم

خبریہ جملے

(تعلیم نسواں)

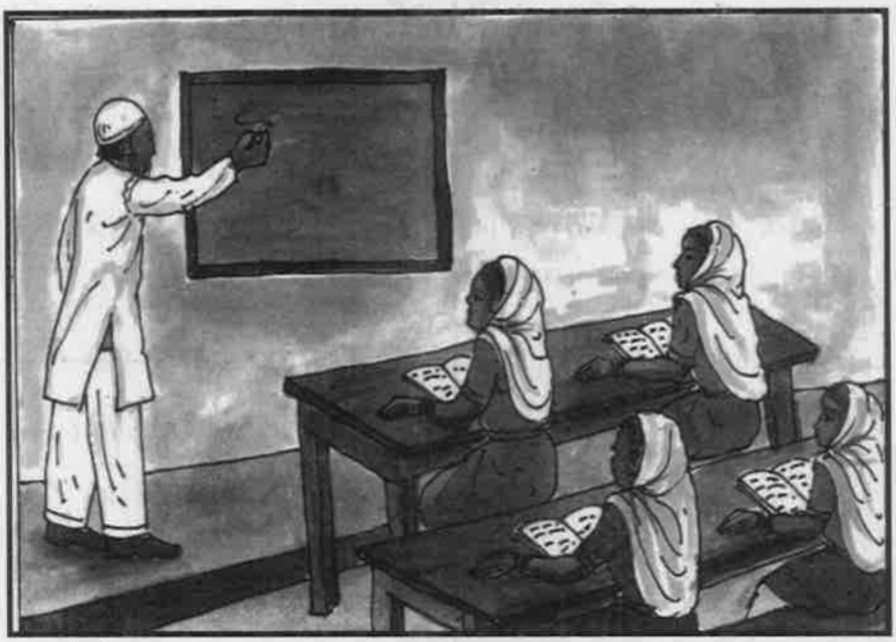

نسیم ونادره هردو برادروخواهر هستند ودر یک دِه بنام رحیم پورزندگی می کنند۔ پدرش هردو برادروخواهر رامدرسہ جامعہ داخل کردنادره بعدازکارهای خانگی بابرادرش بمدرسہ می رفت وچوں خواهروبرادرازمدرسہ بہ خانہ بازآمدندنادره پس ازانجام دادن لوازمات خانگی درس خودرامی خواند۔ چنانکہ برادرش برائے خواندن درس خودازخواهرش وقت زیاده داشت بنابرین مردمان قیاس می کردند۔ نسیم درامتحان بهتراز نادره خواهد کردنادره باوجوداز قلّت وقت خوب خوب درس می خواندوشب بیداری وکم خوابی هم می کرد۔ پدرومادرش نیز بہ فرزندخودنگہ داری زیاده می کردندوبرایش اتالیق اضافی فراهم کردند۔ امّاچوں امتحان آمدنادره دردرجہ اوّل موّفق شده پسرش درجہ دوم یافت۔ سپس پدرومادرش بہ تعلیم وخترشان توجہ بیش تردادندوامروزنادره یک دکترنامورشمرده می شود مردمان رحیم پورنیز بہ تعلیم نسواں مائل شدندوامروزدریں دِه فرق میان مردوزن دیده می شود۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

رہنمائی :

جملے الفاظ سے مرکّب ہوتے ہیں اور الفاظ حروف سے مرکب ہوتے ہیں عام طور سے الفاظ کے ان مجموعوں کو جملہ کہتے ہیں جو قواعد کی ترتیب میں ہو اور جس سے کوئی مکمل بات معلوم ہو جیسے احمد نان می خورد (احمد روٹی کھاتا ہے)

معنی کے اعتبار سے جملے کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

(i) جملہ خبریہ (ii) جملہ انشائیہ

(i) جملہ خبریہ:- اس جملہ کو کہتے ہیں جس میں کسی بات کی خبر دی گئی ہے۔ اور جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ جیسے ثاقب بہ حیدر آباد رفت اور عامر نادان است۔ پہلے جملے میں ثاقب کے حیدر آباد جانے کی خبر دی جا رہی ہے اور دوسرے جملے سے عامر کے نادان ہونے کی خبر دی جا رہی ہے۔

تعلیم نسواں:

اس درس میں تعلیم نسواں کی اہمیت پر حکایت کی شکل میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اکیسویں صدی میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے حوالے سے تعلیم بہت عام ہو رہی ہے۔ اس صورت میں عورتوں کی تعلیم کی طرف توجہ دینا ایک فطری امر ہے۔ آج دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک میں جمہوری نظام رائج ہے۔ اس نظام میں سماج کے ہر طبقہ کو اپنے حقوق حاصل کرنے اور ان کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ عورتیں بھی اپنے حقوق خصوصاً تعلیمی حق حاصل کرنے کیلئے بیدار ہو چکی ہیں۔ اس درس میں تعلیم نسواں کے متعلق عورتوں کی دلچسپی کو حکایت کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی
خواہر	بہن
دِہ	گاؤں، دیہات
جامعہ	سماج، یونیورسٹی
کارھای خانگی	گھریلو کام
لوازمات خانگی	گھریلو سامان

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس	سبق
چنانکہ	جیسا کہ
شب بیداری	راتوں کو جاگنا
قلت	کمی
فرزند	بیٹا
نگہ داری	حفاظت
اتالیق	خصوصی تعلیم کیلئے استاد
موفق شد	کامیاب ہوا
سپس	اس کے بعد
دختر	بیٹی
دکتر	ڈاکٹر
تعلیم نسواں	عورتوں کی تعلیم
مائل شدند	متوجہ ہوئے

تمرین:

۱۔ جملہ خبریہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ تعلیم نسواں کے متعلق پانچ جملے لکھئے۔

۳۔ شامل نصاب حکایت تعلیم نسواں کا خلاصہ لکھئے۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

شب بیداری، خواهر، فرزند، دختر، اتالیق، موفق شد، دِه

۵۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

نسیم و نادره هر دو برادر و خواهر هستند و در یک دِه بنام رحیم پور زندگی بکنند۔ پدرش هر دو برادر وخواهر را در مدرسۂ جامعہ داخل کرد۔ نادره بعد از کارهای خانگی با برادرش مدرسه میرفت۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

S.S.A.2017-18 (Free)

درس پانزدھم

جملہ انشائیہ

(طریقۂ درس وتدریس)

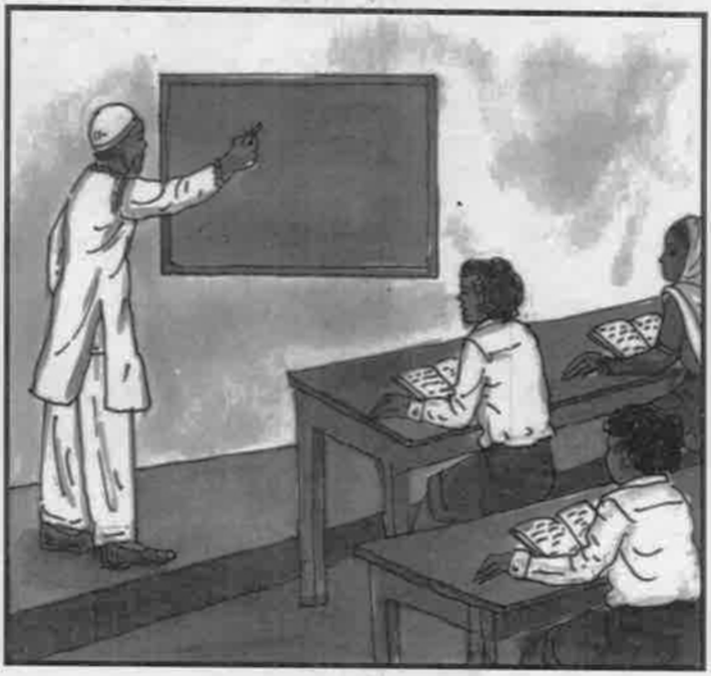

زیدکہ متعلم بود بہ دبستان آمدہ بہ معلم خود اجازہ خواست ”اندر بیایم“؟ استاد گفت اندرون بیائید۔زید چون برجای خود نشست استاد بہ تنبیہہ سخن زد کہ خبردار! بہ دبستان بروقت بیائید۔زید شرمسار شد و گفت آقا امیدوارید کہ ہمیشہ بروقت بہ دبستان خواھم آمد۔ندیم کہ از زید حسد میکرد بہ نفرین گفت ہزار لعنت برکار شیطان۔چون استاد سخن ندیم شنید درس وتدریس را بنظر داشتہ گفت کہ شاعر بزرگ از زبان اردو علامہ اقبال چون یک بارہ بدیر بدبستان رسید و استاد از او پرسید چرا دیر کردہ ای؟ اقبآل گفت ”اقبال ھمیشہ بدیری می آید“۔ھمہ ٔ دانش جویان متعجب شدند کہ اللہ اللہ چہ خوب جواب بود۔این واقعہ کہ استاد بمیان آورد بنا بہ مصلحتی بود۔زید کہ ہمیشہ دردرجہ ٔ خود اوّل می آمد ازین جواب چنان مرعوب شد کہ در زمانہ ٔ طالب علمی ھیچ وقت در دبستان بدیر نیامد۔

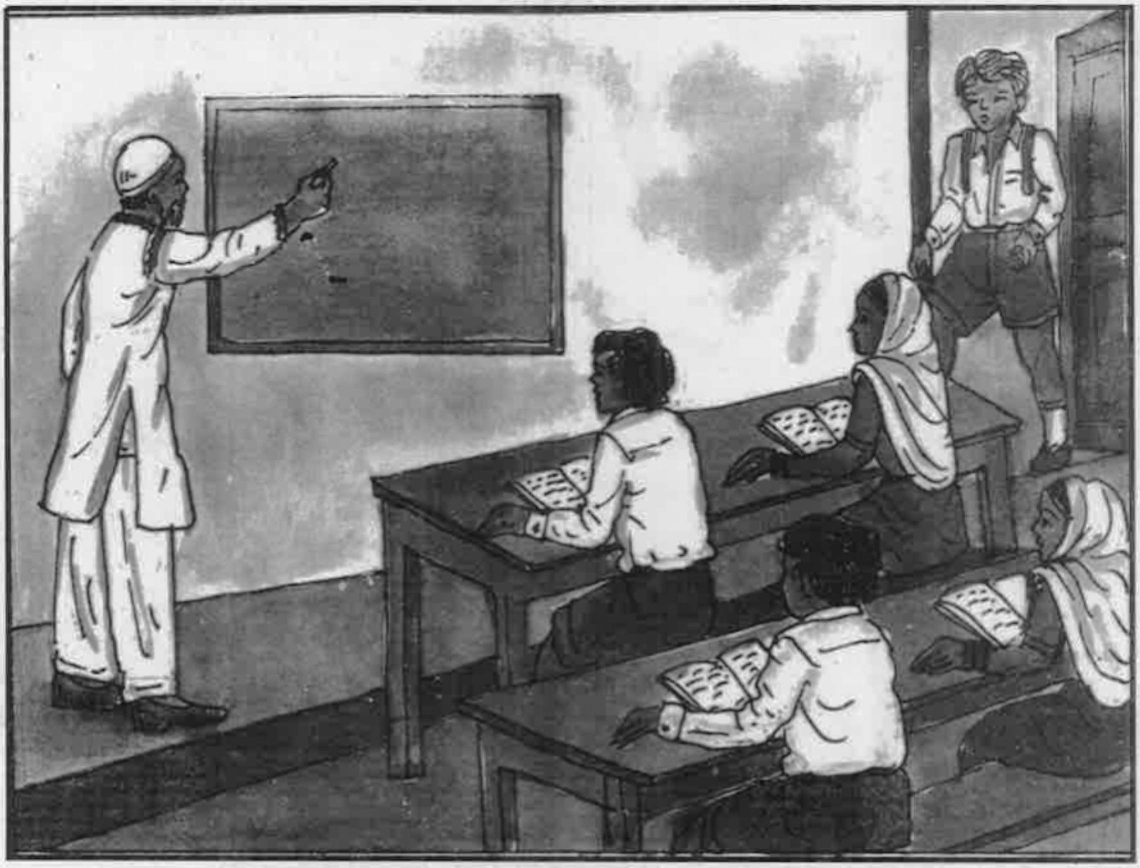

راھنمائی:

جملہ انشائیہ کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) امر: جیسے شما بگوئید

(۲) نہی: جیسے شما مگوئید

(۳) استفہام: جیسے چرا می روید؟

(۴) تمنا: جیسے کاش! دوست من آمدی۔

(۵) قسم: جیسے واللہ! این راست است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

(۶) ندا: جیسے ای خدا! رحم کن

(۷) امید: جیسے امید دارم کہ ملاقات از وی شود۔

(۸) تعجب: جیسے اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوالعجبی

(۹) تحسین: جیسے مرحبا، صد مرحبا۔۔۔ سبحان اللہ، چہ خوب غزل خوانید۔

(۱۰) خوشی: جیسے واہ واہ! چہ حسین موسم است۔

(۱۱) افسوس: جیسے وامصیبتا! کہ اواز جہان برفت۔

(۱۲) تنبیہ: جیسے خبردار! آنجا مروید۔

(۱۳) عرض: جیسے گر قبول افتد زہی عز و شرف

(۱۴) اجازت: جیسے آیا! اندرون بیائیم؟

(۱۵) نفرین: جیسے هزار لعنت بر کار شیطان۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
دبستان	اسکول
اجازہ خواستن	اجازت مانگنا
اندرون	اندر
سخن زدن	بات کہنا
شرمسار شدن	شرمندہ ہونا
دانش جویان	طلباء
نفرین	ملامت، لعنت
متعلم	طالب علم
معلم	استاد

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

تمرین:

۱۔ ندیم زید سے کیوں حسد کرتا تھا؟

۲۔ مدرس نے اقبالؔ کا واقعہ کیوں بتایا؟

۳۔ اس کہانی سے ہمیں کیا درس ملتا ہے؟

۴۔ جملہ انشائیہ کے اقسام مع مثال بتایئے؟

۵۔ متن سے انشائیہ جملے کے مختلف اقسام کو چنئے۔

۶۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

(i) زید چون بر جای خود نشست استاد بہ..........سخن زد۔

(ii) ندیم کہ از زید حسد میکرد بہ نفرین گفت ھز ار.......بر کار شیطان۔

(iii) اقبالؔ گفت..........ہمیشہ بدیری می آید۔

(iv) این واقعہ کہ استاد بمیان آورد بنا بہ.......بود۔

(v) زید در زمانہ طالب علمی ھیچ وقت در دبستان........نرسید۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس شانزدھم

شرطیہ جملے

(شاہین شکست خوردہ)

یک شاھین کہ در قفس اسیر بود خیال تصور می کرد کہ اگر من درپی شکار نمی شدم ۔ اسیر نمی بودم ۔ اگر اسیر نمی بودم ایں حالت من مردمان نمی دیدند۔ امروز کاش من آزاد بودی ۔ بادوستانم تفریح می کردم ۔ علاوہ برآن اگر من آزاد بودم برای خورد و نوش محتاج نمی شدم ۔ امروز اگر من بر سنگ کوہ می بودم ۔ لذّت فصل بہاری بردم ۔ اگر من در حالتی گرسنگی می بودم شکاری کردم ۔ آن شاہین شکست خوردہ در چنیں حالت یاس ومحرومی بمرگ رسید و مردمان پس از دیدن آن گفتند کہ اگر این شاھین اسیر نشدی ۔ بچنیں حالت [illegible] ی کہ آزادگان رااسیری بدتر از مرگ است ۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

راھنمائی:

اس درس میں ایک باز (شاھین) کے قید کی حالت کو حکایت کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں آزادی کی قدر و قیمت بیان کرتے ہوئے آزادی اور غلامی کے فرق کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک شاہین جب قید کی حالت میں ہوتا ہے تو اسکے دلی احساسات کیا ہوتے ہیں اس کو واضح کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ غلامی کی حالت میں شکست خوردگی کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔

شرطیہ جملے کی تعریف:

شرطیہ جملہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس میں شرط ظاھر ہو۔ مثال کے طور پر "اگر تو می خواہی من آنجا میروم (اگر تم چاہو تو میں وہاں جاتا ہوں)" اگر من آن روز در پئی شکار نمی شدم اسیر نمی بودم وغیرہ۔

شاھین: ایک مشہور پرندہ باز کیلیئے اس اصطلاح کو اقبال نے علامتی طور پر استعمال کیا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
قفس	پنجرہ
اسیر	قید
شاھین	باز
گرسنگی	بھوکا پن
مرگ	موت
سنگ	پتھر
خورد و نوش	کھنا پینا
کوہ	پہاڑ
شکست خوردہ	ہمّت ٹوٹا ہوا

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

چنین	اس طرح
بی چارگی	مجبوری، بے بسی
فصل	موسم
تفریح کردن	گھومنا پھرنا
بدتر	زیادہ برا

تمرین:

۱۔ قید کی حالت میں باز کے دلی احساسات کو پانچ جملوں میں بیان کیجئے۔

۲۔ باز جب آزاد ہوتا ہے تو اس کا آشیانہ کہاں ہوتا ہے؟

۳۔ لوگوں نے باز کی موت پر کیا کہا اور کیوں کہا؟

۴۔ جس شخص نے باز کو قید کیا، کیا وہ خود بھی قیدی بننا چاہے گا؟

۵۔ خالی جگہوں کو قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے پُر کیجئے۔

(i) اگر شاهین اسیر نشدی چنین حالت بی چارگی.....نرسیدی۔

(ii) آزادگان را بدتر از مرگ......است۔

(iii) اگر من آنروز در........نمی شدم اسیر نمی بودم۔

(iv) امروز کاش من آزاد بودمی برای خوردونوش........نمی شدم

(v) اگر من درحالت...........می بودم۔شکاری کردم۔

(پَی، بمرگ، گرسنگی، اسیری، محتاج)

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس ہفدھم

استفہامی جملے

(شجاعت طفل)

آیا می دانید؟ آفتاب طلوع شدہ است لاکن بیرون اتاق ھوا سرد است۔ احمد صدای مادر شنیدی؟ اومی گوید!" جان مادر برخیز کہ مدرسہ ات دیر می شود۔" چہ می کنید؟ چہ طور نشان می دھید کہ شجاع باشید؟ آں قدر شجاع باشید کہ از رختخواب بیرون بیائید و بہ موقع بہ مدرسہ برسید؟

دوستان خود را ببیند؟ علی الصباح از بستر برخیزند و درس را خوب می خوانند۔ صدای دوستان دیگر را می شنوید کہ در جلوخانہ

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

شما بازی می کنند و درس های خود را خوب بلد نیستند۔ آیا می خواہی؟ کہ شا ھم بروید و با بچہ ھا بازی کنید۔ بگو چہ می کنید؟ چہ طور نشان می دھید کہ شجاعت دارید؟ و شجاع باشید۔

راھنمائی:

استفہامی جملے:

جس جملہ میں کوئی سوال ہو یا کسی شخص سے کوئی بات پوچھی جائے تو اسے استفہامی جملے کہتے ہیں۔ اسے سوالیہ جملہ بھی کہتے ہیں۔ استفہامی جملہ انشائیہ کی ایک قسم ہے۔

جملہ انشائیہ ایسے جملوں کو کہتے ہیں جس میں کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں اور جس میں حکم ممانعت، سوال (استفہام) قسم، ندا، تعریف، شرط، تعجب، خوشی اور افسوس ہر طرح کے جملے بیان کئے جاسکتے ہیں۔ جملہ استفہامیہ کی مثال چہ می کنید؟ تم کیا کرتے ہو۔

اس درس میں جملہ استفہامیہ کی پابندی برقرار رکھتے ہوئے ایک بچّہ کو بہادر بننے کی نصیحت کی گئی ہے، چنانچہ ایک ماں اپنے بچّے کو صبح کے وقت نیند سے بیدار کرتی ہے اور نصیحت کرتی ہے کہ سورج طلوع ہو چکا ہے جلد اٹھو اور تیار ہو کر مدرسہ جاؤ۔ ماں بچّے کے دوستوں کی مثال بھی دیتی ہے کہ جو بچّے صبح کو سویرے اٹھ کر مدرسہ جاتے ہیں اپنے سبق کو خوب یاد کرتے ہیں وہی بچّے بہادر ہوتے ہیں۔

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
آفتاب	سورج
لاکن	لیکن
بیرون	باہر
اتاق	کمرہ
صدائے مادر	ماں کی آواز

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

جان مادر	ماں کی جان یعنی بچّہ
برخیز	اٹھ جاؤ
چطور (چہ+طور)	کس طرح
نشان می دھید	تم ثابت کرتے ہو
شجاع	بہادر
رختخواب	نیند کا بستر
بہ موقع	وقت پر
علی الصباح	صبح سویرے
درس	سبق
جلو	بغل
بلد نیستند	واقف نہیں ہیں
آیا	کیا
بگو	تم بولو (گفتن مصدر سے فعل امر)
شجاعت	بہادری

تمرین:

۱۔ جملہ استفہامیہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ اپنے درس سے پانچ استفہامی جملے چن کر لکھئے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

درس، شجاعت، آیا، جلو، چطور، برخیز، اتاق، بیرون

۴۔ درج ذیل افعال کے مصادر لکھئے۔

می دانید، شدہ است، می شنوید، بیائید، برسید، بگو، دارید، بینند، دھید، می کنید

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس ہیجدھم

تشبیہ والے جملے

(سفر دانش جویان)

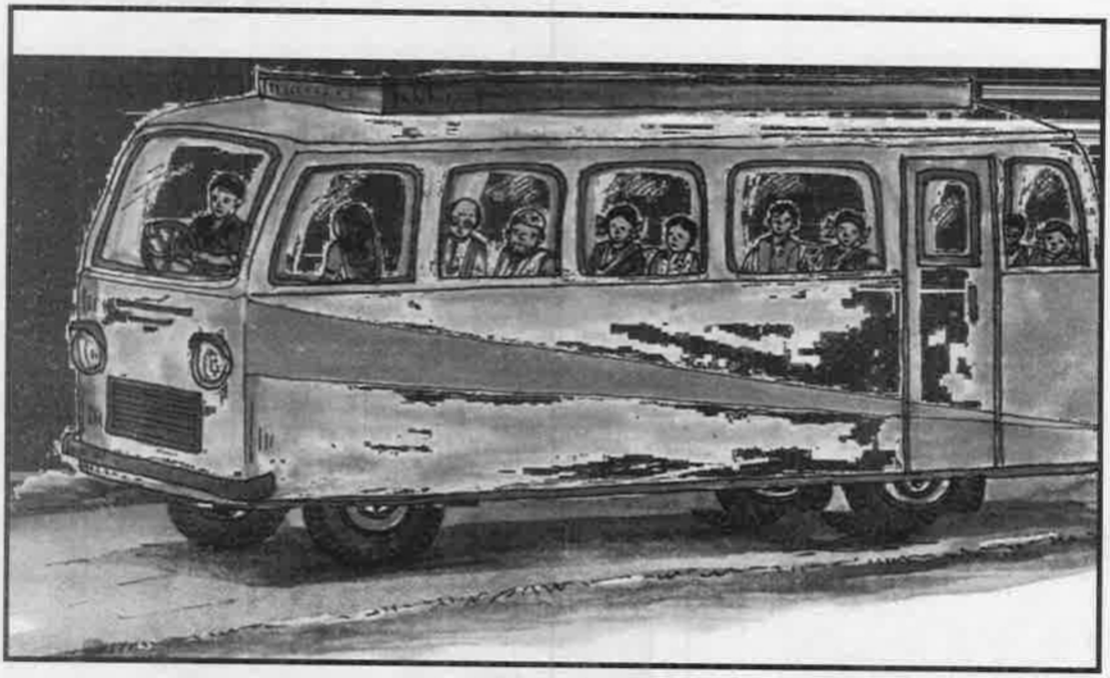

یک جماعت دانش جویان دانشکدہ در سفر بود قضارا یک شاعری درآن جماعت ھم سفر بود گفت زندگی ما مانند این سفر در سفر ھست۔ چوں بیابانی را دید گفت این مانند غمہای زندگی ما است وچوں باغہا و چراخوارھارا دید گفت این ھم چوں شادیہای زندگی ماست۔ یک متعلم کہ درجلوی او بود برجستہ گفت وشاعری کہ میان ما است ھم چوں نخلستان ھست۔ رھبر جماعت بجوش آمدہ پاسخ داد ما مانند تشنہ لب وشاعری مانند آب زم زم گوئی آن مانند آب حیات دریں سفر زندگی ما است۔ یک دیگر متعلم حدیث نبوی ﷺ بمیان آوردہ کہ درآن شاعر را چوب سوزنی جہنم گفتہ است، زبان، خودرا گشود کہ این جہان مانند دوزخ وشاعر ھم چون چوب وتار آن است۔ شاعر برآن تاسف خوردہ گفت گر من ھم چون گل نیستم، مانند خار بس است کہ گل را نگران ومحافظ گل است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

همهٔ دانشجویان که تا به این وقت به منزل رسیده بودند چون این سخن شاعر را شنید بی اختیار مانند نغمه ای بیبه گفتهٔ قهقهه زدند۔

راھنمائی:

ایسا جملہ جس میں تشبیہ کا استعمال ہوا ہو اسے تشبیہ والا جملہ کہتے ہیں۔ جیسے دندان او ھم چون مروارید است به سفیدی۔
دراصل تشبیہ کسی چیز کو کسی چیز کے مانند کرنے کو کہتے ہیں جیسے کسی کے چہرے کو چاند کہنا۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
دانش جویان	طلباءُ
دانش کده	کالج
قضارا	اتفاق سے
بیابان	ریگستان، جنگل
شادی	خوشی
متعلم	طالب علم
پاسخ	جواب
چوب	لکڑی
تار	الکترا
تاسف	افسوس
محافظ	حفاظت کرنے والا

تمرین:

ا۔ اپنے متن سے شاعر کی افادیت کے متعلق اظہار خیال کیجئے۔
۲۔ ایک طالب علم کے حدیث نبوی ﷺ بتائے جانے پر شاعر نے کیا جواب دیا؟

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

۳۔ تشبیہ کی تعریف کیجئے اور اس کی مثال دیجئے۔

۴۔ مندرجہ ذیل اقتباس سے تشبیہات کو بتایئے۔

''زندگی ما مانند این سفر در سفر است۔ چون بیابانی را دید گفت این مانند غمہای زندگی ما است و چون باغہا و چرا خوار ھا را دید گفت این ھم چون شادیہای زندگی ما است۔ یک متعلم کہ در جلوی بود برجستہ گفت و شاعری کہ میان ما است ھم چون نخلستان است''۔

۵۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

یک دیگر متعلم حدیث نبوی ﷺ کہ در آن شاعر را................گفتہ است۔ زبان خود را گشود کہ این جہان مانند.......... و شاعر ھم چون..............آنست۔ شاعر برآن تاسف خوردہ گفت گر من ھم چون...........نیستم مانند.....بس است کہ......رانگران و.......گل است۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies